

مولانا عبدالقیوم حقانی

## دارالعلوم شب و روز

حضرت مولانا عبدالحمید صاحب کا انتقال ۶ جنوری بروز جمعرات دارالعلوم حقانیہ کے استاذ حدیث اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے قدیم رفیق مولانا عبدالحمید صاحب زردبومی کا انتقال ہوا جس کی تفصیل پچھلے پرچہ کے اداریہ میں آچکی ہے۔ ان کی وفات کی خبر دارالعلوم حقانیہ اور پورے علاقہ میں بجلی کی طرح پھیل گئی۔ دارالعلوم حقانیہ سے اساتذہ اور طلباء بسول اور کاروں کے ذریعہ زردبوی تحصیل صوابی روانہ ہوئے۔ دور دراز سے ہزاروں عقیدت مند اہل علم و فضل، متعلقین اور عام مسلمانوں کا ایک سیلاب تھا جو اس گاؤں کی جانب اُٹھ پڑا۔ نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے پڑھائی۔ اور بعد از نماز مرحوم کے مناقب علمی انہماک اور پاکیزہ زندگی اور ان کی دولہ انگیز جرات و شجاعت کو خراج تحسین پیش کیا۔

تدفین کے بعد جناب مدیر الحق نے اپنے خطاب میں حضرت صدر صاحب مرحوم کی دارالعلوم سے تازہ نیست و بستگی کو سراہا۔ اور سپہاندگان کو صبر کی تلقین کی۔ دوسرے روز دارالعلوم کے دارالحدیث میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، دارالعلوم کے اساتذہ اور طلباء نے خطاب کیا۔ اس روز دارالعلوم کے تمام شعبوں میں ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی ہوئی رہی اور عام تعطیل رہی۔

افغان مجاہدین کی تعزیت کے لئے آمد | افغان مجاہدین کی کئی اہم جماعتوں کی مرکزی قیادت اور ذمہ دار افراد پر مشتمل وفد مولانا عبدالحمید مرحوم کی تعزیت کے سلسلہ میں دارالعلوم تشریف لائے۔ ان وفد میں مشائخ، علماء اور کئی حقانیہ کے فضلا بھی شامل تھے۔ دفتر اہتمام میں ان کی ضیافت ہوئی۔ جہاں افغانستان اور موجودہ صورت حال سے متعلق حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ان وفد نے تبادلہ خیال کیا۔ اور اہم امور میں مشورے دئے اور دعائیں لیں۔ وفد قائدین نے اظہار خیال کے دوران جہاں افغانستان میں دارالعلوم حقانیہ کے مجاہد فضلا کے کردار کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ان حضرات کے علاوہ اور بھی ملک کے بے شمار اہل علم فضلا اور اہل درد مسلمان تعزیت کے لئے تشریف لائے اور تعزیتی پیغامات بھی بھیجے۔

۲۶ دسمبر حضرت مولانا عبداللہ انور صاحب لاہوری اور مولانا محمد اعلیٰ

مولانا عبداللہ انور صاحب کی آمد